سوال

(04)بچے کے پیشاب سے طہارت کیسے حاصل کی جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب عورت مذکر یا مونث بچہ کو جنم دیتی ہے پرورش کے ایام میں بچہ اپنی ماں سے جدا نہیں ہوتا۔ اس کی گود میں بیٹھتا ہے اور کبھی اس کے کپڑے پر پیشاب بھی کر دیتا ہے۔ اس صورت حال میں ماں پر کیا لازم ہے؟ کیا ولادت سے لے کر دو سال یا اس سے زیادہ مدت کے درمیان مذکر اور مونث کا حکم الگ الگ ہے؟ ایک طرف عورت کے لیے طہارت کر کے نماز ادا کرنے والا فریضہ اور دوسری طرف ہر وقت کپڑے بدلنے میں مشقت۔ اس ساری صورت حال کو سامنے رکھ کر جواب دیجئے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لڑکا جب تک کھانا نہ کھاتا ہو اس کے پیشاب پر چھینٹے مارے جائیں اور جب وہ کھانا کھانے لگے تو اس کے پیشاب کو دھویا جائے لیکن لڑکی کا پیشاب، خواہ وہ کھانا کھاتی ہو یا نہ کھاتی ہو، دھویا جائے گا۔

دلیل اس کی وہ حدیث ہے جسے بخاری، مسلم اور ابو داود رحمة اللہ علیہ وغیرہ نے روایت کیا ہے۔ چنانچہ امام ابو داود رحمة اللہ علیہ نے اپنی سنن میں اپنی سند کے ساتھ ان الفاظ میں ام قیس بنت محصن رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی ہے:

"عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ رضی اللہ عنہا (أَنَّهَا أَتَتْ بِابْنٍ لَهَا صَغِيرٍ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَجْلَسَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجْرِهِ، فَبَالَ عَلَى ثَوْبِهِ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَنَضَحَهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ)". [1]

"بلاشبہ وہ اپنے ایک چھوٹے بیٹے کو، جو ابھی کھانا نہیں کھاتا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کو اپنی گود میں بٹھا لیا تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا اور اس کپڑے پر اس کے چھینٹے مارے اور کپڑا نہ دھویا۔"

ابو داود رحمة اللہ علیہ ابن ماجہ رحمة اللہ علیہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے کہ بے شک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"يغسل من بول الجارية ويرش من بول الغلام" [2]

"بچی کا پیشاب دھویا جائے اور بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارے جائیں۔"

ابوداود کی ایک اور روایت میں ہے :

"عن علی رضی اللہ عنہ قال: یغسل من بول الجاریۃ و ینضح من بول الغلام مالم یطعم"[3]

"لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے اور لڑکے کے پیشاب پر، جب تک وہ کھانا نہ کھاتا ہو، چھینٹے مارے جائیں۔" (سعودی فتویٰ کمیٹی)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (221) صحیح مسلم، رقم الحدیث (287)

[2]۔ صحیح سنن ابی داود، رقم الحدیث (376) سنن النسائی، رقم الحدیث (304)

[3]۔ صحیح موقوف رقم الحدیث (377)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 56

محدث فتویٰ